Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۲ شوال ۱۳۹۴ھ ؛ ۲۹ اخاء ۱۳۵۳ھش ؛ ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۴۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ اخاء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

کچھ ضعف ہے ویسے عام طبیعت اچھی ہے

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں +

حقیقی خوشی اور اس کے حصول کی تڑپ

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۶ جولائی ۱۹۵۱ء کے خطبۂ عید الفطر میں فرمایا :-

"آج کی تقریب کے لحاظ سے میں دوستوں کو اس بات کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ لوگوں کے لئے عید آتی ہے تو وہ ان کے لئے خوشی کی تقریب ہوتی ہے لیکن ہم جن حالات میں سے گزر رہے ہیں عید ہمارے زخموں کو ہرا کرنے کے لئے آتی ہے۔ عید کے معنے لوٹنے کے ہیں اور عید کو عید اس لئے کہتے ہیں کہ یہ دن بار بار آئے لیکن آج جو اسلام کا حال ہے، آج جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال ہے، آج جو قرآن کریم کی قدر کی جاتی ہے، آج جو خدا تعالیٰ کی قدر ہے، آج جو دین کی دنیا پر حکومت قائم ہے.... کون بدبخت ہے جو کہے کہ یہ دن بار بار آئیں، ہم تو یہی کہیں گے کہ ایسے دن اسلام اور احمدیت پر نہ آئیں، اسلام اور احمدیت پر فتح اور کامیابی کے دن بار بار آئیں، ان پر غلبہ کے دن بار بار آئیں، خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی برکتوں کے دن بار بار آئیں، مرکز کی مضبوطی اور اس پر قبضہ کے دن بار بار آئیں، نیکی، تقویٰ، پرہیزگاری اور خدا تعالیٰ کی رضاء کے حصول کے دن بار بار آئیں۔ جب ایسا ہوگا تو ہمارے لئے حقیقی عید ہوگی۔"

(خطباتِ محمود جلد اوّل صفحہ ۳۱۹)

ملاقات کے متعلق ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲ نومبر ۱۹۷۴ء بروز ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات نہیں ہوگی البتہ ۳ و ۴ نومبر بروز اتوار و پیر ملاقات ہو سکے گی۔ احباب اس امر کو نوٹ فرما لیں اور اس کا خیال رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک زبردست دلیل صداقت جو ہمارے سید و مولیٰ ہمارے محترم آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے

وہ اقبال اور عزت اور خدا کی مدد اور نصرت جو آپ کو ملی وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوئی

(۱) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ معظمہ میں اسی گمنامی کے زمانہ میں اسلام کے عروج اور شوکت اور ترقی کی خبر دینا جبکہ آپ مکہ معظمہ کی گلیوں اور کوچوں میں محض تنہا پھرتے تھے اور کوئی آثار کامیابی کے نمایاں نہ تھے... اور آپ کا ایسے زمانہ میں اپنے عالمگیر اقبال کی پیشگوئی کرنا جبکہ یہ رائے ظاہر کرنا بھی ہنسی کے لائق سمجھا جاتا تھا کہ ایسا بے کس اور گمنام شخص بھی بادشاہی کے درجہ تک پہنچے گا اور اس کا آسمانی تاج و تخت زمین پر بھی اپنا زبردست اور فوق العادت کرشمہ دکھائے گا بلاشبہ ایسی خبریں انسانی طاقت سے باہر ہیں اور پھر وہ خبریں ایسی صفائی سے پوری ہوگئیں کہ جیسے دن چڑھ جاتا ہے۔ پس ان کا پورا ہونا صاف طور پر یہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بلاشبہ ایک صادق کے لئے خدا کی گواہی ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۳۰۴)

(۲) "جن نبیوں کی عام طور پر کروڑہا لوگوں میں قبولیت پھیل جاتی ہے اور دلوں میں ان کی نہایت درجہ محبت اور عظمت بیٹھ جاتی ہے اور نصرتِ الٰہی بارش کی طرح ان پر برستی ہے وہ ہرگز جھوٹے نہیں ہوتے کیونکہ بدذات مفتری کو جو خدا پر افتراء کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے خدا کی طرف سے وحی ہوئی اور خدا نے مجھ سے کلام کیا حالانکہ نہ کوئی وحی اس پر نازل ہوئی اور نہ خدا نے کوئی اس سے کلام کیا اس قدر عزت ہرگز نہیں دی جاتی۔ جو شخص جائز رکھتا ہے جو ایسی عزت مفتری کو بھی دی جاتی ہے اور ایسی مدد اور نصرت اور ایسے آسمانی نشان اس کذاب دجال کو بھی ملتے ہیں جو خدا پر افتراء کرتا ہے ایسا شخص دراصل خدا پر ایمان نہیں رکھتا اور درپردہ وہ دہریہ ہے۔ یہی سچائی کی ایک زبردست دلیل ہے جو دنیا کے تمام نبیوں سے زیادہ ہمارے سید و مولیٰ ہمارے محترم آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے کیونکہ وہ اقبال اور عزت اور خدا کی مدد اور نصرت جو ان کو ملی وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوئی۔"

(چشمہ معرفت (خاتمۃ الکتاب) صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ماہ اخاء ۱۳۵۳ھش

"ایک ناقابلِ تردید حقیقت"

قرآن مجید نے قوموں میں رُونما ہونے والے فساد و بگاڑ کی جو تفصیلات بیان کی ہیں وہ اس حقیقت کی آئینہ دار ہیں کہ شروع شروع میں معمولی خرابیاں سر اُٹھاتی ہیں پھر رفتہ رفتہ کبائر کے ذیل میں آنے والے گناہ جڑ پکڑتے ہیں اور بالآخر یہ حالت ہو جاتی ہے کہ گناہوں کو گناہ شمار نہیں کیا جاتا بلکہ ہر قسم کی بُرائیاں اچھائیاں شمار ہونے لگتی ہیں یعنی برائیوں کا احساس ہی مٹ جاتا ہے۔ لوگ کمال بے حیائی اور ڈھٹائی کے ساتھ بُرے اور گھناؤنے افعال کا ارتکاب کرتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

اُدھر وہ معدودے چند افراد جو بُرائی کو بُرائی سمجھتے ہوئے اس سے دُور رہتے ہیں اور اس طرح بُرائیوں سے اپنا دامن بچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے اُلٹا ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے اور انہیں غیر مہذب اور حیوان وغیرہ قرار دے کر ان کی تذلیل کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی جاتی۔ انہیں اذیتیں دی جاتی ہیں اور انہیں ایک طرح سے الگ کر کے اچھوت بنا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ الغرض وہ وقت اور وہ زمانہ جس میں بُرائی کو اچھائی کا درجہ دیا جاتا ہے اور جان بُوجھ کر بلکہ خاص تعہد کے ساتھ اس کا ارتکاب کیا جاتا ہے ایک ایسا زمانہ ہوتا ہے جس میں فساد و بگاڑ اپنی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے۔ اُس وقت اصلاحِ احوال کی تمام کوششیں بے نتیجہ اور بے اثر ہو کر رہ جاتی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ اپنی خاص تقدیر بروئے کار لا کر اصلاح کا وہ طریق نافذ کرتا ہے جس میں سزا اور عقوبت کے پہلو کو نمایاں حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فساد و بگاڑ کی اِس انتہائی کیفیت کا قرآن مجید میں متعدد جگہ مختلف پیرائے میں ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر سورۃ کہف میں فرماتا ہے:-

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِيْنَ أَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝ (کہف آیات ۱۰۴ تا ۱۰۷)

ترجمہ:- تُو (انہیں) کہہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں سے آگاہ کریں جو اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہیں (یہ وہ لوگ ہیں) جن کی (تمام تر) کوشش اِس دنیوی زندگی ہی میں گُم ہو کر رہ گئی ہے اور (اس کے باوجود) وہ سمجھتے یہ ہیں کہ جو کچھ وہ کر رہے ہیں اچھا کر رہے ہیں (یعنی ان کے نزدیک تمام تر نیکی اسی میں ہے کہ انسان آخرت سے بے نیاز ہو کر دنیوی زندگی کا عیش کمانے میں ہی منہمک رہے) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے نشانوں اور اس سے ملنے کا انکار کر دیا ہے۔ اس لئے ان کے تمام اعمال گر کر (اسی دنیا میں) رہ گئے ہیں۔ چنانچہ قیامت کے دن ہمیں انہیں کچھ بھی وقعت نہیں دیں گے۔ ان کا بدلہ جہنم اِس وجہ سے ہو گا کہ انہوں نے کفر کا طریق اختیار کیا اور میرے نشانوں اور میرے رسولوں کو ہنسی کا نشانہ بنایا۔

اِن آیات میں فساد و بگاڑ کی اُس انتہائی کیفیت کا ہی ذکر کیا گیا ہے جس کے زیر اثر لوگ اِس درجہ بُرائیوں میں ملوّث ہو جاتے ہیں کہ وہ بُرائیاں انہیں بُرائیاں محسوس ہی نہیں ہوتیں بلکہ وہ بُرائیوں کو تو اچھائی کا درجہ دیدیتے ہیں اور اچھائیوں کو بُرائیاں سمجھ کر ان کے قریب بھی نہیں جاتے۔ ایسی صورت میں وہ گناہ ہی نہیں کرتے بلکہ گناہوں پر فخر کرنا ان کی سرشت میں داخل ہو جاتا ہے۔ وہ خود اپنی جانوں پر اور دوسروں پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ بڑا نیک کام کر رہے ہیں اِس لئے وہ ظلم کر کے خوش ہوتے ہیں اور ظلم کے نتیجہ میں انہیں جو کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں ان پر بغلیں بجاتے اور تعلّیاں کرتے نظر آتے ہیں۔ وہ انجام سے قطعاً بے خبر ہوتے ہیں۔ پھر ان آیات سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ایسی حالت اُس وقت رُونما ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کے نشانوں کو جھٹلایا جاتا ہے اور اسکے فرستادوں کو تضحیک اور اہانت کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

اب چونکہ عملاً فساد و بگاڑ کی یہ کیفیت نیکیاں ترک کرنے اور بدیوں میں بتدریج ملوّث ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ بجالانے پر بہت زور دیا ہے لیکن یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ فی زمانہ ہر طرف اسلام اسلام کی پکار اور اسلام کے ساتھ وابستگی کے زبانی دعووں کے باوجود عملی لحاظ سے فساد و بگاڑ کی کیفیت اُس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ جہاں فطرت اِس حد تک مسخ ہو جاتی ہے کہ بُرائیوں کو بُرائیاں سمجھا ہی نہیں جاتا بلکہ بُرائیاں لوگوں کی نگاہ میں اچھائیوں کا رُوپ دھار لیتی ہیں، اس لئے بُرائیوں کو اچھائیاں سمجھ کر ان کا ارتکاب بے خوف و خطر دھڑلے سے کیا جاتا ہے۔ اِس خوفناک صورتِ حال کا ذکر "اخبار خواتین" کے تازہ شمارہ میں پشاور کینٹ کی ایک دردمند خاتون نے ان الفاظ میں کیا ہے:-

"یہ **ایک ناقابلِ تردید حقیقت** ہے کہ آجکل ہمارا معاشرہ اخلاقی بُرائیوں کے سمندر میں غرق ہے۔ کردار کی بُرائیاں اور خامیاں دُور دُور تک جڑیں پھیلا چکی ہیں۔ **یہ بُرائیاں اتنی عام ہو چکی ہیں کہ یہی اب اچھائیاں نظر آنے لگی ہیں۔** حالانکہ بُرائی کسی صورت میں بھی اچھائی نہیں کہلا سکتی۔ فی زمانہ ہمارا کردار ایسا ہے جیسے ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ ہمارے قول و فعل میں بے حد تضاد پایا جاتا ہے۔ ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ کرتے نہیں۔ بازاروں، دفتروں اور گھروں میں صبح و شام جس کردار کا مظاہرہ کیا جاتا ہے وہ گویا ہمارے قومی کردار کا کھلا اشتہار ہے۔ ناپ تول میں کمی، غلط بیانی، چیزوں میں ملاوٹ، ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری، سمگلنگ، چور بازاری، بدعہدی وغیرہ قومی کردار کی چند مثالیں ہیں۔"

(ہفت روزہ "اخبار خواتین" کراچی ۲۶ اکتوبر تا یکم نومبر ۱۹۷۴ء)

پیمانِ وفا

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظم "نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" سے متاثر ہو کر)

ضائع ہم آپکا پیغام نہ ہونے دیں گے
سرنگوں پرچمِ اسلام نہ ہونے دیں گے

دام ہمرنگِ زمیں لاکھ بچھائے باطل،
طائرِ دل کو تہہِ دام نہ ہونے دیں گے

اپنے اعمال کی تقویٰ پہ بنا رکھیں گے
دعوتِ فسق کبھی عام نہ ہونے دیں گے

بڑھتے جائیں گے سُوئے منزلِ مقصود مدام
راہ میں سُست کبھی گام نہ ہونے دیں گے

خدمتِ دیں کے عوض نفس کو اپنے ہرگز
ہم کبھی طالبِ انعام نہ ہونے دیں گے

آپ کے فیض سے چمکا ہے جو مہرِ انور
ہم اسے زیبِ رُخِ شام نہ ہونے دیں گے

لاکھ طوفان اُٹھیں ظلم کے لیکن دِل کو
ناشکیب آپکے خُدّام نہ ہونے دیں گے

آپ سے عہد جو باندھا ہے وہ انشاء اللہ
ہم کبھی رُسوا سرِ عام نہ ہونے دیں گے

(ارشاد احمد ناشکیب ایم۔اے
صدر جماعت احمدیہ
حیدرآباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قصص القرآن ـــ اُمّتِ مسلمہ کے لئے ایک اہم سبق

سلطان احمد پیر کوٹی

(۲)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوئے۔ انہوں نے اپنے باپ آذر اور قوم کو کہا تم لوگ خدا کے سوا بتوں کی پرستش کرتے ہو۔ یہ بت تم اپنے ہاتھ سے تراشتے ہو اور تم جانتے ہو کہ ان میں تمہیں نفع یا نقصان پہنچانے کی طاقت نہیں۔ یہ نہ تو تمہاری دعاؤں کو سن سکتے ہیں اور نہ بوقتِ ضرورت تمہاری مدد کر سکتے ہیں۔ یہ تمہیں رزق پہنچانے کی طاقت بھی نہیں رکھتے۔ پھر تم بے فائدہ ان کی پرستش میں کیوں لگے ہوئے ہو۔ تم خدائے واحد کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو کہ اس نے تمہیں پیدا کیا اور پھر تمہاری تمام ضروریات کو مہیا کیا۔ اگر تم نے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہ کیا تو مجھے ڈر ہے کہ تمہیں خدا کی طرف سے عذاب دیا جائے گا اور تم اس کے غضب کے مورد بن جاؤ گے۔

آپ کی قوم نے آپ سے بحث کر کے آپ سے جیتنے کی ناکام کوشش کی اور لاجواب ہو کر باہم مشورہ سے یہ فیصلہ کیا:۔

حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ (انبیاء: ۶۹)

اُقْتُلُوْهُ (عنکبوت: ۲۵)

تم اسے جلا دو یا اسے قتل کر دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم نے کچھ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

آپ کے باپ نے لاجواب ہو کر کہا:۔

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ (مریم: ۴۷)

اگر تو باز نہ آئیگا تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا۔

آپ کی قوم نے اپنے اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک بڑی آگ جلائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینک دیا اور اپنی طرف سے آپ کی جان لے کر آپ کے مشن کو مٹانے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ آپ کا محافظ و ناصر تھا اس نے آپ کو آگ سے صحیح و سالم نکال لیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝

(انبیاء: ۷۱)

ہم نے کہا اے آگ تو ابراہیم کے لئے ٹھنڈی ہو جا اور اس کے لئے سلامتی کا موجب بھی بن جا۔ اور انہوں نے اس سے بُرا سلوک کرنا چاہا مگر ہم نے اُن کو ناکام بنا دیا۔

اَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ۔ (عنکبوت: ۲۵)

اللہ تعالیٰ نے ان کو آگ سے نجات دی۔

کفر پر اصرار دیکھ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا:۔

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

(انعام: ۷۹)

میں اس سے جسے تم اللہ کا شریک بناتے ہو کلی طور پر بیزار ہوں۔

اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(مریم: ۴۹)

میں تم سے ان وجودوں سے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو علیحدگی اختیار کرتا ہوں۔

اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ۔ (عنکبوت: ۲۷)

میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر کے جانے والا ہوں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے نہ صرف اپنی قوم کے بُرے ارادوں سے بچایا بلکہ آپ کو دائمی اور دیرپا انعامات سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (عنکبوت: ۲۸)

ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب بخشے اور اس کی ذریت کے ساتھ نبوت اور کتاب مخصوص کر دی اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی اس کا اجر بخشا اور آخرت میں بھی وہ نیک بندوں میں شامل کیا جائے گا۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ وَاِنَّهُمْ لَدَيْنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ۔ (ص: ۴۷، ۴۸)

ہم نے ان کو ایک خالص بات کے لئے چن لیا تھا اور وہ اصل گھر یعنی آخرت کی یاد تھی۔ اور وہ سب ہمارے نزدیک برگزیدہ اور بڑی خیر والے لوگ تھے۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ (مریم: ۵۱)

ہم نے ان کو اپنی رحمت میں سے ایک وافر حصہ عطا فرمایا اور ہم نے ان کے لئے ہمیشہ قائم رہنے والا اعلیٰ درجہ کا ذکرِ خیر مقرر فرمایا۔

حضرت لوط علیہ السلام کا واقعہ

حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا دیکھو تم ایک ایسی بے حیائی میں مبتلا ہو جو پہلی ساری قوموں میں سے کسی نے نہیں کی۔ تم عورتوں کی بجائے مردوں سے جنسی تعلقات پیدا کرتے ہو اور تم جانتے ہو کہ یہ ایک غیر فطری بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تسکینِ جذبات اور باہمی مودت و محبت کے لئے مرد و عورت کے تعلقات کا جو سلسلہ قائم کیا ہے اس کو پس پشت ڈال رہے ہو۔ یہ چیز بتا رہی ہے کہ تم انسانی فطرت کے تقاضوں کو توڑ رہے ہو اور ایک جاہل قوم ہو۔

آپ کی قوم نے نصیحتوں سے تنگ آ کر آپ کو دھمکی دی کہ اگر تو باز نہ آیا تو

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ

(الشعراء: ۱۶۸)

تو ملک بدر کئے جانیوالوں میں شامل ہو جائے گا۔

پھر انہوں نے باہمی مشورہ سے یہ فیصلہ کیا کہ:۔

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ

(الاعراف: ۸۳)

لوط اور اس کے ساتھیوں کو شہر سے نکال دو۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو اپنی پاکیزگی پر اتراتے ہیں۔

حضرت لوط علیہ السلام کو قوم کی اس روش پر دکھ محسوس ہوا۔ آپ کو یقین ہو گیا کہ اب یہ لوگ عذابِ الٰہی سے بچ نہیں سکتے اسلئے آپ پریشان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تسلی دیتے ہوئے فرمایا۔ یہ لوگ فاسق و فاجر ہیں۔ انہوں نے تمہاری باتوں کی طرف توجہ نہیں کی۔ انہوں نے استکبار سے کام لیا ہے اس لئے

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (عنکبوت: ۳۵)

قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝

(الحجر: ۶۷)

ہم اس بستی پر ان کی نافرمانی وجہ سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اور ہم تمہیں یقینی طور پر بتاتے ہیں کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہی کاٹ دی جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن جہاں تک تمہارا اور تمہارے ماننے والوں کا تعلق ہے۔

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ
اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ۔

(عنکبوت ۳۴)

ڈر مت ہم تجھ کو اور تیرے گھر والوں کو اس عذاب سے نجات دیں گے ہاں تمہاری بیوی پیچھے رہنے والوں میں شامل ہوگی۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ

(الاعراف ۸۵)

اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ

(شعراء ۱۷۴، نمل ۵۹)

اَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُشْرِقِيْنَ فَجَعَلْنَا
عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ
اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً
مِّنْ سِجِّيْلٍ (الحجر ۷۵، ۷۶)

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَا
اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ۔ (عنکبوت ۳۶)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ اِنَّهَا
لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ۔

(حجر ۷۵-۷۶)

تَرَكْنَا فِيْهَا اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ
يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ (ذاریات)

ہم نے لوط کی قوم پر ایک پتھروں کی بارش برسائی اور جن کو عذاب کا پیغام پہنچ چکا ہو ان کی بارش بہت بری ہوتی ہے۔ صبح ہوتے ہی موعود عذاب نے زلزلہ کی صورت میں آ پکڑ لیا اور ہم نے اس بستی کی اوپر والی سطح کو اس کی نچلی سطح کر دیا یعنی اسے تہ و بالا کر دیا۔ پس دیکھو مجرموں کا انجام کیسے ہوا۔ ہم نے اس واقعہ کے ذریعہ سے عقل رکھنے والے لوگوں کے لئے ایک کھلی عبرت کا سامان چھوڑا ہے۔ اس واقعہ میں فراست سے کام لینے والوں اور عذاب الٰہی سے خوف کھانے والوں کے لئے یقیناً کئی نشان ہیں اور وہ کوئی گمنام بستی نہیں بلکہ ایک بڑے مستقل راستہ پر واقع ہے اور اس راستہ پر آنے جانے والا ہر شخص اس سے عبرت حاصل کر سکتا ہے۔

نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ
اَجْمَعِيْنَ (شعراء ۱۷۱)

اَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ فَمَا وَجَدْنَا
فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
الْمُسْلِمِيْنَ۔

(ذاریات ۳۷-۳۶)

ہم نے حضرت لوط اور ان کے اہل کو سب ہی کو نجات دی۔ ہم نے اس بستی میں جتنے مومن تھے ان کو عذاب سے قبل نکال لیا اور ہم نے اس بستی میں اپنے فرمانبردار کا صرف ایک گھر پایا۔

حضرت ہود علیہ السلام کا واقعہ

عاد قوم کی طرف ان کے بھائی حضرت ہود علیہ السلام مبعوث ہو کر آئے انہوں نے فرمایا۔ اے میری قوم اللہ تعالیٰ نے تم پر بڑے احسانات کئے ہیں۔ اس نے تمہیں اپنی لاتعداد نعماء سے نوازا ہے اس نے تمہیں باغات چشمے اور چارپائے بڑی تعداد میں دئے۔ ان کی وجہ سے تم خوشحال ہو اور فراخی کی زندگی بسر کرتے ہو۔ اس نے تمہاری اولاد کو بڑھایا ہے تمہیں قوم نوح کے بعد اس کا جانشین بنایا ہے تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں تم اس سے بخشش چاہو۔ اس کے نتیجہ میں وہ تم پر بارشیں نازل کرے گا جس کی وجہ سے تمہاری فصلوں اور ثمرات میں ترقی ہوگی۔ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔ میں تمہارا خیر خواہ اور دیانت دار ہوں۔ تم مجرم بنکر اللہ تعالیٰ کی طرف سے منہ نہ موڑو۔

اُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ
بِهٖۤ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ
رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا

(ہود ۵۸)

اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ (شعراء ۱۳۶)

میں نے تمہیں خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا ہے اگر تم نے پیٹھ پھیری تو میرا رب تمہارے سوا کسی اور قوم کو تمہاری جانشین بنا دے گا۔ اور تم اس کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے ہاں مجھے ڈر ہے کہ تم پر ایک بڑے دن کا عذاب نازل ہو۔ آپ کی قوم نے آپ کا انکار کیا اور کہا:۔

يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا
بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ
بِتَارِكِيْۤ اٰلِهَتِنَا عَنْ
قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ۔ (ہود ۵۴)

سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ
اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ
الْاَوَّلِيْنَ وَمَا نَحْنُ
بِمُعَذَّبِيْنَ۔

شعراء ۱۳۷ تا ۱۳۹)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ
وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ۔

(اعراف ۶۷)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ

(ہود ۵۵)

اے ہود تو ہمارے پاس اپنے دعویٰ کا کوئی روشن نشان نہیں لایا اور ہم محض تیرے کہدینے سے اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑ سکتے اور نہ ہی ہم تجھ پر ایمان لائیں گے انہوں نے کہا تیرا وعظ کرنا یا نہ کرنا ہمارے لئے برابر ہے کیونکہ جو باتیں ہم کرتے ہیں وہ تو پہلے زمانہ کے لوگوں سے رائج ہیں اور ہم پر کبھی عذاب نہیں آئے گا اس قوم کے کفار سرداروں نے کہا ہم تجھ کو یقیناً بے وقوفی میں مبتلا پاتے ہیں اور ہم تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے خیال کرتے ہیں تیرے متعلق ہم سوائے اس کے کچھ نہیں کہتے کہ ہمارا کوئی معبود بداروں سے تیرے پیچھے پڑ گیا ہے۔

انہوں نے کہا اے ہود! تو چاہتا ہے کہ ہم باپ دادوں کے معبودوں کو چھوڑ دیں اور خدائے واحد کی عبادت کریں۔ ہم ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں۔

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ

(اعراف ۷۱، انفال ۳۳)

جس بات سے تو ہمیں ڈراتا ہے اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

تب اللہ تعالیٰ نے ان کے مطالبہ اور کفر پر اصرار کی وجہ سے ان پر عذاب الٰہی ایک تیز آندھی کی شکل میں بھیجا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ
نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ تَنْزِعُ
النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ
نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ۔

(قمر آیات ۲۰-۲۱)

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ
الْعَقِيْمَ۔ مَا تَذَرُ مِنْ
شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ
كَالرَّمِيْمِ۔

(ذاریات ۴۲-۴۳)

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ
رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى
اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ

(احقاف ۲۶)

فَقُطِعَ دَابِرُ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا
كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (اعراف ۷۳)

اُنْظُرُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ
اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ (ہود ۶۱)

اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ (شعراء ۱۴۰)

ہم نے ان پر ایک ایسی ہوا بھیجی جو تیز چلنے والی تھی اور ایک دیر تک رہنے والے منحوس دن میں چلائی گئی تھی وہ لوگوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی کہ وہ کھجور کے ایسے تنے ہیں جن کے اندر کا گودا کھایا ہوا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ سخت آندھی جس چیز پر بھی چلی اسے تباہ کرتی چلی گئی اور اُسے گلی ہوئی ہڈیوں کی طرح کر دیا۔ وہ آندھی اپنے ربّ کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کرتی چلی گئی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر صبح ایسے وقت میں آئی کہ صرف ان کے گھر ہی نظر آتے تھے۔ اسی طرح ہم مجرم قوم کو جزاء دیا کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور مومنوں میں شامل نہیں ہوئے تھے۔ ہم نے ان کی جڑ تک کاٹ دی۔ پھر اس دنیا میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی لگا دی جائے گی۔ سنو! عادؔ نے یقیناً اپنے ربّ کے احسانوں کی ناشکری کی تھی۔ ہم عذاب کے فرشتوں سے کہتے ہیں کہ عادؔ یعنی قومِ ہودؔ کے لئے لعنت مقدر کر دو۔ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ اس واقعہ میں ایک بہت بڑا نشان ہے لیکن ان میں سے اکثر مومنوں میں سے نہیں تھے۔

اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ اس کا انبیاء سے وعدہ ہے۔ حضرت ہود علیہ السلام اور ان کی قوم کو بچا لیا۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ (ہود: ۵۹)

جب ہمارا عذاب کے متعلق حکم آگیا تو اُس وقت ہم نے ہودؔ کو بھی اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو بھی اس عذاب سے اپنی خاص رحمت کے ذریعہ سے نجات دی اور ہم نے انہیں ایک سخت عذاب سے بچا لیا۔

اعلان دار القضاء

مکرم شیخ عبد المجید صاحب ساکن کوٹھی ۱۹ دریا سٹریٹ راجگڑھ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم شیخ عبد الحمید صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت نمبر ۱۱/۱۵۸ صدر انجمن احمدیہ میں اِس وقت مبلغ ۵۷۱۰/۷۳ روپے موجود ہیں۔ مرحوم کے میرے علاوہ مندرجہ ذیل وارثان بھی ہیں۔ جنہیں رقم مذکورہ بالا محترم شیخ عبد العزیز صاحب کو ادا کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) اے۔ آر شیخ صاحب پسر۔ (۲) نصرت حبیب اللہ صاحبہ۔ (۳) زہرہ خانم صاحبہ دختران۔ لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۵۷۱۰/۷۳ روپے محترم شیخ عبد العزیز صاحب کو ادا کی جاوے تا وہ بعد وصولی تمام وارثان میں تقسیم کر دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔ (ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

پرانی اور "لاعلاج" امراض کی کیورز (CURES) کے نتائج (۱۴)

مکرم جناب حمید احمد صاحب c/o ڈاکٹر محمد یونس صاحب نوکوٹ ضلع تھرپارکر سندھ نے لکھا: "نصیرہ بیگم کے واسطے دوائی (بانجھ پن STERILITY CURE) منگوائی گئی جس سے لمبے عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے اُن کو لڑکی عطاء کی"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ کیورز لٹریچر مفت طلب کریں۔ مثلاً مرگی کیلئے ایپی لیپسی کیور وغیرہ۔ فی کیور مکمل کورس ۱۰/- روپے۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ فون ۶۰۷

امراء کرام فوری توجہ فرمائیں!

موصی احباب کی درخواست تشخیص جائیداد حسب قواعد جماعتوں کی مجلس عاملہ کو تشخیص کی رپورٹ کے لئے بھجوائی جاتی تھی ہے مگر جماعتوں کی طرف سے جواب میں بہت دیر ہو جاتی ہے جس سے دفتر کو اور موصی احباب کو دقت ہوتی ہے اور سخت شکایت پیدا ہوتی ہے۔ امراء کرام سے درخواست ہے کہ موصیوں کی تشخیص جائیداد کے بارے میں دفتر کو جلد جواب بھجوانے کا اہتمام فرمایا کریں۔

صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ

مجلس انصار اللہ کا سالانہ بجٹ

مجلس انصار اللہ کے سالِ رواں کی آخری سہ ماہی شروع ہو چکی ہے۔ اس سال ابتدائی مہینوں میں بجٹ کی وصولی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت تسلی بخش رہی ہے۔ لیکن گزشتہ چند ماہ سے اس کی وصولی میں کمی واقع ہوئی ہے۔ زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ اب سال کے آخری مہینوں میں اس امر کی پوری پوری کوشش فرمائیں کہ یہ کمی پورا ہو کر ہر مجلس کا سالانہ بجٹ سو فیصد پورا ہو جائے۔ اسی طرح گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا چندہ بھی وصول کر کے مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

جلسہ سالانہ مستورات کے پروگرام میں جو بہنیں حصہ لینا چاہیں تلاوت قرآن پاک۔ نظم یا تقاریر وہ عنوان اور وقت سے مطلع کریں نیز جو ڈیوٹی دینا چاہیں وہ بھی اپنے ناموں اور مکمل پتہ سے آگاہ کریں۔ نام کے ساتھ اپنی تعلیم اور عمر بھی لکھیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

انتخاب زعماء برائے سال ۱۳۵۳-۵۴ ہش / ۱۹۷۴-۷۵ء

ایسی بڑی مجالس جو مختلف حلقہ جات میں منقسم ہیں۔ ان کے قائدین سے گذارش ہے کہ نئے سال کے لئے زعماء حلقہ جات کا انتخاب یکم نومبر سے ۱۵ نومبر تک قواعد کے مطابق کروا کر رپورٹ انتخاب منظوری کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔

انتخاب فارم ایسے قائدین کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ بڑی مجالس کے جن قائدین کو انتخاب فارم ۱۵ اکتوبر تک نہ ملیں دفتر مرکزیہ سے فوری رابطہ کریں۔

نوٹ:- جب تک نئے عہدیداران کی منظوری مرکز سے موصول نہ ہو پہلے عہدیداران کام کرتے رہیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بازیافتہ بٹوا

ایک عدد بٹوا جس میں کچھ نقدی اور منی آرڈر کی رسیدیں شامل ہیں۔ سید عبد الرحمٰن شاہ صاحب ہومیو پیتھ رحمت بازار ربوہ کی دوکان میں گری ہوئی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو، نشانی بتا کر شاہ صاحب موصوف سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(محمد انیس الرحمٰن شاہد مربی سلسلہ اصلاح وارشاد)

تھوک کپڑے کی مشہور دوکان

"مسعود کلاتھ ہاؤس"

بلال مارکیٹ دوکان ۱۱ گول کچہری چنیوٹ

لائل پور

مالک شیخ عبد الرحیم۔ مسعود احمد احمدیان

درخواست دُعا

میرا لڑکا سلطان احمد بیمار ہے۔ احباب اس کی مکمل صحت کے لئے دردِ دل سے دُعا فرماویں۔

ڈاکٹر عبد الرحمٰن ۴۷/A کریم پارک راوی روڈ۔ لاہور

قائدین خدام الاحمدیہ سو فی صد چندہ پورا کر کے سند امتیاز حاصل کریں۔ (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۳۵۳ ہش ۱۹۷۴ء

پہلا دن ۲۶ فتح / دسمبر بروز جمعرات

اجلاس اوّل :-

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن مجید و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ زندہ خدا اور سلسلہ وحی و الہام۔ — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین۔
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ شانِ قرآن مجید — مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مولف تاریخ احمدیت
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ تیاری نماز
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم :-

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم
۲-۱۵ تا ۳-۰۰ حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی اور امت مسلمہ۔ — مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف۔
۳-۰۰ تا ۳-۴۵ مسئلہ جہاد از روئے اسلام (مع شرائط بزرگانِ سلف) — مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)
۳-۴۵ تا ۴-۳۰ احمدیت نے عالمِ اسلام کو کیا دیا؟ — مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ۔

دوسرا دن ۲۷ فتح / دسمبر بروز جمعہ

پہلا اجلاس :-

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن مجید و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ اسلام میں انسانیت کے بنیادی حقوق۔ — مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم (آپؐ کا دشمنوں سے سلوک) — مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ جماعت احمدیہ مسلمانانِ عالم کی ایک خادم جماعت۔ — مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ۔
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۱۵ تیاری نماز
۱-۱۵ تا ۲-۰۰ نماز جمعہ و عصر

اجلاس دوم :-

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم
۲-۱۵ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ فتح / دسمبر بروز ہفتہ

پہلا اجلاس :-

۹-۱۵ تا ۹-۳۰ تلاوت قرآن مجید و نظم
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صبر و استقامت کے نمونے — مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ ذکرِ حبیب علیہ السلام — مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ اسلام کا بطلِ جلیل علیہ السلام — مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید۔
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰ اعلانات
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ تیاری نماز
۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم :-

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ تلاوت قرآن مجید و نظم
۲-۱۵ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (ناظر اصلاح و ارشاد)

ولادت باسعادت

(۱) سیرالیون (مغربی افریقہ) سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد ٹیچر احمدیہ سکول فری ٹاؤن کو بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل کا پوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچے کا نام عطاء الباری تجویز فرمایا ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین۔

(۲) مکرم رانا مبارک احمد صاحب ایس ڈی او کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بتاریخ ۲۱ ستمبر ۱۹۷۴ء تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رانا محمد یعقوب صاحب مرحوم فیروزپوری کا پوتا اور مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب مرحوم لنگروال حال پتوکی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بچے کا نام مقصود احمد تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے، لمبی عمر سے نوازے نیز اسے خادمِ دین اور نافع الناس بنائے۔ آمین

(مرزا منیر اللہ بیگ پرانی منڈی پتوکی ضلع لاہور)

ربوہ میں بھی حبیب بنک کی شاخ قائم کر دی گئی

لائلپور زون کے نئے وائس پریذیڈنٹ سے نمائندہ "مشرق" کا انٹرویو

لائلپور ۲۲ اکتوبر (نمائندہ خصوصی) حبیب بنک لائلپور زون کے نئے وائس پریذیڈنٹ سید فرخ حسین زیدی نے بتایا کہ گزشتہ ۲۷ برس میں ربوہ میں کوئی بنک کام نہیں کر رہا تھا اور نہ ہی ربوہ میں کوئی بنک قائم کرنے کی اجازت تھی۔ انہوں نے بتایا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے اور ربوہ کو کھلا شہر قرار دیئے جانے کے بعد حبیب بنک واحد بنک ہے جس نے یہاں شاخ قائم کر دی ہے جس کا افتتاح حبیب بنک لائلپور زون کے سینئر ڈپٹی کنٹرولر چوہدری محمد رفیق نے کیا۔

(روزنامہ مشرق ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۴ء صفحہ ۲ کالم ۶)

ضرورت

مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے فوری طور پر ضرورت مند اصحاب درخواست بھجوائیں یا خود ملیں:

(۱) ڈرائیور ایمبولینس ڈرائیور۔ فوج سے ریٹائرڈ اور لمبا تجربہ رکھنے والے دوست ہی صرف درخواست بھجوائیں۔

(۲) ایک انگریزی ادویات کے متعلق وسیع تجربہ رکھنے والے سیلز مین کی ضرورت ہے جو کہ اس سے قبل کسی بڑی دکان پر کام کرنے کا لمبا تجربہ رکھتا ہو۔ بمعہ تصدیق مقامی امیر جماعت احمدیہ۔

معرفت

شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال۔ لاہور

درخواستِ دعا

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ کے تایا مکرم مولوی عبد الکریم صاحب جہلمی بندش پیشاب کے عارضہ کی وجہ سے میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں چند روز تک آپریشن ہوگا۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہو اور مولا کریم آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴